FRI.5.April.2024
VOLUME:19 NO: 89
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
www.facebook.com/waraquetazaonline
waraquetaza.com/E-paper

Established: May 1994 قائم شدہ: مئی

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز جمعہ 5/اپریل 2024
جلد:19 شمار 89
25/رمضان المبارک 1445ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

ورقِ تازہ

ناندیڑ

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے۔بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

کنگن جویلرس
KANGAN JEWELLERS
الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

زہریلے سانپ پر بھروسہ کیا جاسکتا ہے' بی جے پی پر نہیں: بنرجی

کوچ بہار (مغربی بنگال) 4/ اپریل (ایجنسیز): چیف منسٹر مغربی بنگال ممتا بنرجی نے جمعرات کے روز بی جے پی پر الزام عائد کیا کہ وہ لوک سبھا انتخابات کے لئے مثالی ضابطہ ئ اخلاق پر عمل نہیں کررہی ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ کسی زہریلی سانپ پر بھروسہ کیا جاسکتا ہے لیکن زعفرانی کیمپ پر نہیں۔ ممتا بنرجی نے کوچ بہار میں ایک جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے الزام لگایا کہ مرکزی تحقیقات ایجنسیاں' بارڈر سیکوریٹی فورس (بی ایس ایف) اور سنٹرل انڈسٹریل سیکوریٹی فورس (سی آئی ایس ایف) بی جے پی کی ایماء پر کام کررہی ہیں۔ انہوں نے الیکشن کمیشن سے اپیل کی کہ وہ اس معاملہ کا جائزہ لے اور تمام سیاسی جماعتوں کے لئے مساوی مواقع کو یقینی بنائے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی آپ سے کہہ رہی ہے کہ ایک بار پھر آواس یوجنا کے لئے اپنے نام درج کرائیں۔ پھر نام کیوں درج کرائے جارہے ہیں؟۔ وہ لوگ آپ کو دھوکہ دینا چاہتے ہیں۔ آپ کسی زہریلی سانپ پر بھروسہ کرسکتے ہیں' حتیٰ کہ اسے پالتو بھی بنا سکتے ہیں لیکن آپ بی جے پی پر کبھی بھروسہ نہیں کرسکتے۔ بی جے پی ملک کو تباہ کررہی ہے۔ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ ان کی پارٹی ٹی ایم سی مرکزی ایجنسیوں کی دھمکی کے آگے گھٹنے نہیں ٹیکے گی' ممتا بنرجی نے کوچ بہار کی خواتین سے درخواست کی کہ وہ بی ایس ایف کی جانب سے مقامی عوام کو اذیت رسانی کے واقعات پر پولیس میں شکایت درج کرائیں۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی تحقیقاتی ایجنسیاں این آئی اے' محکمہ انکم ٹیکس' بی ایس ایف اور سی آئی ایس ایف' بی جے پی کے لئے کام کررہی ہیں۔ بی جے پی مثالی ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کررہی ہے۔ ہم الیکشن کمیشن سے عاجزانہ درخواست کرتے ہیں کہ وہ سب کے لئے مساوی مواقع کو یقینی بنائے کیونکہ مرکزی ایجنسیاں زعفرانی کیمپ کے لئے کام کررہی ہیں۔ بی جے پی صرف "ایک ملک' ایک جماعت" کے اصول پر عمل کرتی ہیں۔ یہ قومی شرم کا معاملہ ہے کہ ایک شخص جس کے خلاف کئی کیسس درج ہیں' اسے وزیر داخلہ بنادیا گیا ہے۔ اسے ہماری پارٹی سے نکال دیا گیا تھا اب وہ بی جے پی کا اثاثہ بن گیا ہے۔ وہ بظاہر نسیت پرمانک کا حوالہ دے رہی تھیں۔ واضح رہے کہ پرمانک ٹی ایم سی یوتھ کانگریس کا لیڈر تھا۔ اسے 2018 میں پارٹی سے نکال دیا گیا تھا۔ اس نے بعدازاں بی جے پی میں شمولیت اختیار کرلی تھی۔ کوچ بہار کے سابق ایس پی دیاشیش دھر کو بیر بھوم سے اپنا امیدوار نامزد کرنے پر زعفرانی کیمپ کو نشانہ ئ تنقید بناتے ہوئے ممتا بنرجی نے کہا کہ 2021 کے اسمبلی انتخابات کے دوران جس شخص نے سیتا کلچی میں 5 افراد کو ہلاک کیا تھا اسے بی جے پی نے اپنا امیدوار بنایا ہے۔ یہ چیز پارٹی کی سچائی کو ظاہر کرتی ہے۔

کانگریس امیدواروں کی نئی فہرست آئی سامنے

نئی دہلی: لوک سبھا انتخاب 2024 کے لیے کانگریس نے جمعرات کو امیدواروں کی ایک نئی فہرست جاری کی جس میں تین نام شامل کیے گئے ہیں۔ یہ تینوں ہی امیدوار گجرات کی لوک سبھا سیٹوں سرینڈر نگر، جوناگڑھ اور وڈودرا کے لیے ہیں۔ پارٹی نے سرینڈر نگر سے رتویک بھائی مکوانا کو، جوناگڑھ سے ہیرا بھائی جوٹوا کو اور وڈودرا سے جسپال سنگھ پڈھیار کو ٹکٹ دیا ہے۔ غور کرنے والی بات یہ ہے کہ مرکزی ویر پرشوتم روپالا کے متنازعہ بیان پر جاری سیاسی ہنگامہ کے درمیان کانگریس نے اس فہرست میں راجپوت امیدوار جسپال سنگھ پڈھیار کو ٹکٹ دیا ہے۔ وہ راجپوت سماج سے آتے ہیں۔ ایسا مانا جارہا ہے کہ کانگریس نے راجپوت سماج کے لیڈر کو ٹکٹ دے کر گجرات میں بی جے پی کے خلاف راجپوت سماج کی ناراضگی سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کی ہے۔ بہرحال، کانگریس نے لوک سبھا انتخاب کے پیش نظر اب تک 235 امیدواروں کا اعلان کردیا ہے۔ 543 لوک سبھا سیٹوں کے لیے 7 مراحل میں انتخاب ہونے ہیں اور پہلے مرحلہ میں 19 اپریل کو ووٹ ڈالے جائیں گے۔ یعنی پہلے مرحلہ کی ووٹنگ میں اب محض 15 دن باقی رہ گئے ہیں۔ ساتویں اور آخری مرحلے کی ووٹنگ یکم جون کو ہوگی اور 4 جون کو ووٹ شماری ہوگی۔

2032 کے بعد کوئی مسلمان نہیں ہوگا: چیف منسٹر آسام

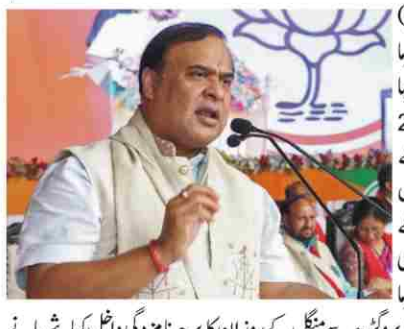

گوہاٹی: 4/ اپریل (ایجنسیز) چیف منسٹر آسام ہیمنتا بسوا شرما نے متنازعہ تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ کانگریس میں 2026 کے بعد کوئی ہندو نہیں ہوں گے اور 2032 کے بعد کوئی مسلمان نہیں ہوں گے۔ آنے والے لوک سبھا الیکشن کیلئے جاری نامزدگی کے عمل کے دوران شرما نے سربانند اسونوال کے ہمراہ ڈبروگڑھ سے منگل کے روز ان کا پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ شرما نے صحافت سے بات کرتے ہوئے کانگریس چھوڑ کر بی جے پی میں شامل ہونے والے قائدین کی قابل لحاظ تعداد کو اجاگر کیا۔ انہوں نے پارٹی ارکان کی جانب سے جماعتوں کی تبدیلی کے رجحان کی طرف اشارہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس سے بی جے پی میں لوگوں کے مسلسل آنے سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ راجیو بھون میں بہت جلد کافی سیٹیں خالی ہوجائیں گی لیکن ان پر بیٹھنے والے کم ہوں گے۔ آسام کا موجودہ سیاسی منظر نامہ ایسا ہی ہے۔ چیف منسٹر نے مزید کہا کہ وزیر اعظم کی حیثیت سے نریندر مودی کے دوبارہ عہدہ سنبھالنے کے بعد اس رجحان میں اضافہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس رفتہ رفتہ گھٹتی جائے گی اور 2032 کے بعد آخر غائب ہوجائے گی۔ واضح رہے کہ آسام میں 19 اپریل، 26 اپریل اور 7 مئی کو پولنگ ہوگی۔

کسان مورچہ کا بی جے پی کے خلاف تحریک تیز کرنے کا اعلان

'بی جے پی ہراؤ، کارپوریٹ بھگاؤ' کا نعرہ دیا

جگراؤں: 4/ اپریل (ایجنسیز) مرکزی حکومت کے زرعی قوانین کے خلاف 21-2020 میں احتجاجی مظاہروں کی قیادت کرنے والے سنیوکت کسان مورچہ (ایس کے ایم) نے جمعرات کو اعلان کیا کہ وہ لوگوں سے لوک سبھا انتخاب میں بی جے پی کو 'سزا' دینے کی گزارش کرے گا۔ ایس کے ایم لیڈر بلبیر سنگھ رجیوال نے کہا کہ بی جے پی کے خلاف مظاہرہ تیز کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے اور اس کے تحت 21 مئی کو پنجاب کے جگراؤں میں ایک ریلی منعقد کی جائے گی۔ سنیوکت کسان مورچہ کے ذریعہ بی جے پی کے خلاف تحریک تیز کرنے کا نہ صرف اعلان کیا گیا، بلکہ ایک نعرہ بھی دیا گیا ہے۔ رجیوال نے کہا کہ ہمارا نعرہ ہوگا 'بی جے پی ہراؤ، کارپوریٹ بھگاؤ'۔ قابل ذکر ہے کہ دہلی کے رام لیلا میدان میں 14 مارچ کو ہوئی کسان مزدور مہاپنچایت کے دوران بی جے پی کی مخالفت کا فیصلہ لیا گیا تھا۔ اس مہاپنچایت میں ہزاروں کسانوں نے حصہ لیا تھا جس میں زرعی شعبہ سے متعلق مرکزی حکومت کی پالیسیوں کے خلاف مظاہرہ تیز کرنے کے لیے ایک قرارداد بھی پاس کیا گیا تھا۔ رجیوال کا کہنا ہے کہ 21 مئی کی جگراؤں ریلی کے لیے کسانوں کو یکجا کیا جائے گا۔ بی جے پی امیدواروں کی مخالفت کرنے اور انھیں ہرانے کے لیے سوالنامہ تیار کیا جائے گا جس کو عوام کے درمیان تقسیم کرنے کا بھی فیصلہ لیا گیا ہے۔ ایک سوال کے جواب میں رجیوال نے کہا کہ ''ہم لوگوں سے بی جے پی کو سزا دینے کے لیے کہیں گے اور ساتھ ہی ایسے امیدوار کو ووٹ دینے کی اپیل کریں گے جو جیتنے کی پوزیشن میں ہوں۔ ہم کسی ایک پارٹی کی حمایت نہیں کریں گے، بلکہ بی جے پی امیدوار کے خلاف مضبوط نظر آنے والے امیدوار کے حق میں مہم چلائیں گے۔''

مقامی پجاری بھی سی اے اے کے تحت اہلیتی سرٹیفکیٹ جاری کرسکتا ہے: حکومت

نئی دہلی: مرکزی وزارت داخلہ کی سی اے اے ہیلپ لائن کے ذریعہ اخبار "دی ہندو" کو موصولہ جواب کے مطابق کسی درخواست گزار کے مذہب کی توثیق کیلئے مقامی پجاری بھی "اہلیتی سرٹیفکیٹ" جاری کرسکتا ہے۔ یہ سرٹیفکیٹ ایک لازمی دستاویزات ہے جسے ایک حلف نامہ اور دیگر دستاویزات کے ساتھ منسلک کرنا ہوگا۔ امیدواروں کو یہ دستاویزات اور حلفنامہ سی اے اے پورٹل پر اپلوڈ کرنا ہوگا۔ یہ بھی بتانا ہوگا کہ درخواست گزار کی وجوہات کی بنیاد پر ہندوستانی شہریت حاصل کرنا چاہتا ہے۔ عام انتخابات سے چند دن پہلے 11 مارچ کو وزارت نے شہریت ترمیمی قانون 2024 کے قواعد کا اعلان کیا تھا اور قانون سازی کو منظوری دیئے جانے کے 4 سال بعد سی اے اے کے نفاذ کی راہ ہموار کی تھی۔ وزارت نے سی اے اے کے بارے میں معلومات اور مدد حاصل کرنے ایک ہیلپ لائن نمبر 1032 شروع کیا ہے تاکہ درخواست گزار ہندوستان میں کسی بھی مقام سے صبح 8 تا شام 8 مفت فون کرسکیں۔ اخبار 'دی ہندو' نے 26 مارچ کو اس ہیلپ لائن نمبر پر فون کیا تاکہ اس کے فارمیٹ کے بارے میں معلومات حاصل کی جاسکیں۔ فون کا جواب دینے والے شخص نے بتایا کہ سادہ کاغذ پر یا دس روپے کے اسٹامپ پیپر پر درخواست دی جاسکتی ہے۔ اس سوال پر کہ سرٹیفکیٹ کون جاری کرسکتا ہے، دی ہندو کو بتایا گیا کہ کسی بھی مقامی پجاری کو اسے جاری کرنے کیلئے کہا جاسکتا ہے۔

دہلی ہائی کورٹ نے 'ہندو سینا' کو دیا جھٹکا

کیجریوال کو وزیر اعلیٰ عہدہ سے ہٹانے کا مطالبہ والی عرضی خارج

دہلی: 4/ اپریل (ایجنسیز) دہلی ہائی کورٹ نے 4 اپریل کو وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کے لیے ایک راحت بھرا فیصلہ سنایا۔ عدالت نے عآپ کنوینر کیجریوال کو وزیر اعلیٰ عہدہ سے ہٹانے کا مطالبہ کرنے والی مفاد عامہ عرضی پر غور کرنے سے انکار کردیا ہے۔ یہ عرضی ہندو سینا کے سربراہ وشنو گپتا نے داخل کی تھی جس میں کہا گیا تھا کہ آبکاری پالیسی گھوٹالہ سے متعلق منی لانڈرنگ معاملے میں ای ڈی کے ذریعہ کیجریوال کی حالیہ گرفتاری کے بعد پیدا ہوئے حالات آئین کے مطابق درست نہیں ہیں۔ اس لیے کیجریوال کو دہلی کے وزیر اعلیٰ عہدہ سے ہٹایا جانا چاہیے۔ واضح رہے کہ کیجریوال کو ای ڈی نے 31 مارچ کی شب ان کی رہائش سے گرفتار کیا تھا۔ وہ یکم اپریل تک ای ڈی کی حراست میں تھے، اس کے بعد انھیں 15 اپریل تک کے لیے عدالتی حراست میں بھیج دیا گیا ہے۔ وہ اب تہاڑ جیل میں بند ہیں۔ بی جے پی اور اس کی اتحادی پارٹیوں کے لیڈران لگاتار کیجریوال سے مطالبہ کررہے ہیں کہ وہ دہلی کے وزیر اعلیٰ عہدہ سے استعفیٰ دیں، لیکن کیجریوال اور ان کی پارٹی عآپ نے صاف کہہ دیا ہے کہ وہ جیل سے ہی حکومت چلائیں گے۔ بہرحال، دہلی ہائی کورٹ نے ہندو سینا سربراہ کی عرضی پر صاف لفظوں میں کہہ دیا کہ وزیر اعلیٰ کو ہٹانا اس کے حلقۂ اختیار سے باہر ہے۔ ہائی کورٹ نے کہا کہ ''کبھی کبھی ذاتی مفاد کو قومی مفاد کے پیچھے کرنا پڑتا ہے۔ لیکن یہ کیجریوال کی ذاتی رائے ہے۔ اگر وہ ایسا نہیں کرنا چاہتے تو یہ ان کا فیصلہ ہے۔ ہم قانون کی عدالت ہیں۔'' ساتھ ہی عدالت نے عرضی دہندہ سے یہ سوال بھی پوچھا کہ ''کیا آپ کے پاس کوئی مثال ہے کہ عدالت کے ذریعہ صدر راج یا گورنر راج لگایا گیا ہے؟'' دہلی ہائی کورٹ کی بنچ نے اس عرضی کو خارج کرتے ہوئے عرضی گزار کے وکیل سے کہا کہ انھیں آئینی افسران سے رابطہ کرنا چاہیے۔ بنچ نے کہا کہ ''یہ ایک پریکٹیکل ایشو ہے، لیگل ایشو نہیں ہے۔ ہم اس میں نہیں پڑیں گے۔ گورنر اس معاملے میں پوری طرح سے اہل ہیں۔ انھیں ہماری رہنمائی کی ضرورت نہیں ہے۔'' واضح رہے کہ گزشتہ ہفتہ بھی ہائی کورٹ نے کیجریوال کو وزیر اعلیٰ عہدہ سے ہٹانے کا مطالبہ کرنے والی اسی طرح کی ایک عرضی کو یہ کہتے ہوئے خارج کردیا تھا کہ اس میں عدالتی مداخلت کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔

ماہ رمضان المبارک 2024ء
ناندیڑ شہر
آج کا افطار : 6:40
کل کی سحر : 4:48
روزنامہ ورق تازہ ناندیڑ

این سی پی بمقابلہ این سی پی: سپریم کورٹ نے

انتخابی نشان 'گھڑی' سے متعلق اپنے حکم میں ترمیم سے کیا انکار

نئی دہلی: 4/ اپریل (ایجنسیز) انتخابی نشان گھڑی سے متعلق عدالتی حکم میں ترمیم کے لیے این سی پی اجیت پوار گروپ کی جانب سے داخل درخواست کو سپریم کورٹ نے خارج کردیا ہے۔ سپریم کورٹ نے اپنے 19 مارچ کے حکم میں کوئی بھی ترمیم یا نرمی کرنے سے انکار کرتے ہوئے کہا کہ یہ مناسب نہیں۔ واضح رہے کہ اجیت پوار گروپ کی جانب سے سپریم کورٹ میں ایک درخواست داخل کی گئی تھی جس میں عدالت سے انتخابی نشان 'گھڑی' سے متعلق حکم میں نرمی کرنے کی اپیل کی گئی تھی۔ اس درخواست کے خلاف این سی پی شرد پوار نے سپریم کورٹ میں اجیت پوار گروپ پر عدالتی حکم کی پاسداری نہیں کرنے کا الزام عائد کرتے ہوئے شکایت کی تھی۔ عدالت نے اس بات پر غور کرتے ہوئے کہ پبلک نوٹس کے اشتہارات اخبارات کے کسی کونے میں دبے ہوئے تھے، جسٹس سوریہ کانت کی صدارت والی بنچ نے اجیت پوار گروپ سے نئے سرے سے خصوصیت کے ساتھ اشتہار جاری کرنے کے لیے کہا۔ بنچ نے اجیت پوار گروپ کی جانب سے پیش ہونے والے سینئر ایڈوکیٹ مکل روہتگی سے بھی کہا کہ وہ این سی پی کے کارکنوں، عہدیداروں اور امیدواروں کو عدالت عظمیٰ کی ہدایت کی خلاف ورزی نہ کرنے سے متعلق آگاہ کریں۔ عدالت نے یہ بھی واضح کیا ہے کہ نیشنلسٹ کانگریس پارٹی شرد چندر پوار (این سی پی-ایس پی) جس کے پاس 'توتاری بجاتا آدمی' کا نشان ہے، وہ بھی عدالتی احکامات کی تعمیل کرے گی اور 'گھڑی' کے نشان کا استعمال نہیں کرے گی۔ واضح رہے کہ بنچ شرد پوار گروپ کی جانب سے دائر درخواست کی سماعت کررہی تھی، جس میں اجیت پوار گروپ پر 19 مارچ کی عبوری ہدایت کی عدم تعمیل کا الزام لگایا گیا تھا۔ دراصل اپنے حکم میں سپریم کورٹ نے اجیت پوار کی قیادت والی این سی پی سے کہا تھا کہ وہ انگریزی، مراٹھی اور ہندی میں پبلک نوٹس کے اشتہار جاری کرے جس میں اس بات کی صراحت ہو کہ 'گھڑی' انتخابی نشان کا استعمال عدالت کے حتمی فیصلے سے مشروط ہے۔ سپریم کورٹ نے اپنے حکم میں یہ بھی کہا تھا کہ یہ صراحت این سی پی اجیت پوار گروپ کے ذریعے جاری ہر پمفلٹ، اشتہار، آڈیو یا ویڈیو کلپ کے ساتھ بھی کی جائے۔ این سی پی شرد پوار گروپ کی جانب سے پیش ہوئے سینئر ایڈووکیٹ ابھشیک منو سنگھوی نے سپریم کورٹ کے حکم کی عدم تعمیل کا حوالہ دیتے ہوئے بدھ کو عدالت کو بتایا تھا کہ اجیت پوار کی قیادت والی پارٹی نے عدالت کی ہدایت کے مطابق کسی بھی اخبار میں اشتہار دینا تو دور، ایک درخواست میں عدالت سے 19 مارچ کے حکم میں نرمی کا مطالبہ کیا ہے۔ چونکہ انتخابات جلد ہونے والے ہیں، اس لیے عدالت اپنے حکم میں کوئی ترمیم نہ کرے۔ اس پر جسٹس کانت کی قیادت والی بنچ نے اجیت پوار کے وکیل سے 19 مارچ کے بعد کے تمام اخباری اشتہارات کی تفصیل عدالت میں پیش کرنے کے لیے کہا تھا۔ آج کی سماعت کے بعد عدالت نے اپنے 19 مارچ کے حکم میں کسی بھی قسم کی ترمیم یا نرمی کرنے سے انکار کردیا۔

انتخابی کام کیلئے بینک ملازمین کی کم تعداد کا استعمال کیا جائے

حیدرآباد: آل انڈیا بینک ایمپلائز اسوسی ایشن نے چیف الیکشن کمشنر راجیو کمار پر زور دیا کہ وہ آئندہ انتخابی کام کے لیے بینکوں کے ملازمین اور عہدیداروں کی کم تعداد کا استعمال کریں۔ راجیو کمار کو لکھے گئے مکتوب میں، جس کی ایک نقل یو این آئی کو ای میل کی گئی میں جنرل سکریٹری سی وینکٹ چلم نے کہا کہ قبل ازیں کی طرح اس مرتبہ بھر بینک ملازمین اور عہدیداروں کو انتخابی کاموں جیسے بوتھس کی دیکھ بھال اور دیگر متعلقہ کاموں کے لیے تیار کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے بینک ملازمین اور عہدیداروں کی تعداد میں اضافہ ہوتا جارہا ہے جنہیں انتخابی کام کے لیے تیار کیا جاتا ہے۔ کئی بینکوں کی شاخوں میں پہلے ہی عملے کی شدید کمی ہے اور ملازمین اپنے دفتری اوقات میں اپنے روزمرہ کے کام کو مکمل کرنے سے قاصر ہیں۔

مارچ 2024 میں 'وِیج تھالی' ہوئی مہنگی

دال کی قیمت میں 22 فیصد اضافہ کا اثر!

نئی دہلی: 4/ اپریل (ایجنسیز) مارچ 2024 میں پیاز، ٹماٹر اور آلو کی قیمتیں بڑھنے سے 'وِیج تھالی' کی قیمت سالانہ بنیاد پر 7 فیصد تک مہنگی ہوگئی ہے۔ گھریلو رینگ ایجنسی کریسل کی ایک یونٹ نے اس تعلق سے ایک سروے کیا ہے جس کا نتیجہ اس نے 4 اپریل کو پیش کیا۔ کریسل مارکیٹ انٹیلجنس اینڈ اینالیسس نے اپنی ماہانہ 'روٹی چاول شرح' رپورٹ میں کہا ہے کہ پالٹری کی قیمتیں گھٹنے سے گزشتہ مہینے 'نان وِیج تھالی' کی قیمت میں 7 فیصد کی گراوٹ درج کی گئی ہے، لیکن 'وِیج تھالی' کی قیمت میں گزشتہ ماہ کے مقابلے انتہائی معمولی کمی ہوئی ہے۔ 'وِیج تھالی' میں عموماً روٹی، سبزیاں (پیاز، ٹماٹر اور آلو)، چاول، دال، دہی اور سلاد دی جاتی ہے۔ اس تھالی کی قیمت مارچ میں بڑھ کر 3.27 روپے فی پلیٹ ہوگئی ہے، جو ایک سال قبل یکساں مدت میں 5.25 روپے تھی۔ حالانکہ فروری کے 4.27 روپے کے مقابلے میں مارچ میں 'وِیج تھالی' کی قیمت کچھ حد تک کم ہوئی ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ''آمد کم ہونے اور کم بیس پرائس کے سبب پیاز کی قیمت سالانہ بنیاد پر 40 فیصد، ٹماٹر کی قیمت 36 فیصد اور آلو کی قیمت 22 فیصد بڑھنے سے وِیج تھالی مہنگی ہوگئی ہے۔'' رپورٹ کے مطابق کم آمد کے سبب ہی ایک سال پہلے کے مقابلے میں چاول کی قیمت بھی 14 فیصد اور دالوں کی قیمتیں 22 فیصد بڑھ گئی ہیں۔ دوسری طرف 'نان وِیج تھالی' کی قیمت گزشتہ سال مارچ ماہ میں 2.59 روپے تھی جو گزشتہ مہینے یعنی مارچ 2024 میں گھٹ کر 9.54 روپے ہوگئی۔

اسرائیلی مصنوعات کے بائیکاٹ کیلئے مرکز تحفظ اسلام ہند نے کی اپیل!

بنگلور، 04/ اپریل (پریس ریلیز): قبلہ اول مسجد اقصیٰ کے محافظ اہل فلسطین و باشندگان غزہ پر اسرائیل کی دہشت گردی اور بے رحمانہ حملے گزشتہ چھ ماہ کے زائد عرصہ سے جاری ہیں، تاحال جنگ بندی کی کوئی صورت نظر نہیں آرہی ہے۔ اب تک شہداء کی تعداد تیس ہزار سے زیادہ تجاوز کرچکی، جن میں اکثریت خواتین اور معصوم بچوں کی ہے اور غزہ میں لاکھوں افراد محصور بھی ہیں۔ دنیا بھر کے مسلمان اور انصاف پسند لوگ اہل فلسطین کے ساتھ کھڑے ہیں اور اسرائیلی جارحیت کے خلاف صدائے احتجاج بلند کررہے ہیں کیونکہ فلسطین کا غم امت مسلمہ کا مشترکہ غم ہے اور اہل فلسطین کا درد بھی سانجھا ہے۔ مذکورہ خیالات کا اظہار مرکز تحفظ اسلام ہند کے سرپرست و جمعیۃ علماء کرناٹک کے صدر حضرت مولانا مفتی افتخار احمد صاحب قاسمی مدظلہ نے کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ اس وقت خاص طور پر ملت اسلامیہ ہند یہ اہل فلسطین کیلئے دعاؤں اور قنوت نازلہ کا اہتمام کررہی ہے۔ اسی کے ساتھ ضرورت ہیکہ امت مسلمہ اسرائیلی مصنوعات کا مکمل طور پر بائیکاٹ کریں۔ مولانا قاسمی نے فرمایا کہ اسرائیلی مصنوعات کو خریدنا درحقیقت اسرائیل کو معاشی طور پر مضبوط کرنا اور ان کی معیشت کو فائدہ پہنچانا ہے اور انھیں منافع سے یہ یہودی گولہ بارود اور دیگر اسلحہ خرید کر مسلمانوں پر حملہ کرتے ہیں، اور اب تک ہزاروں فلسطینی مسلمانوں کو شہید اور زخمی کرچکے ہیں، لاکھوں بے یار و مددگار پڑے ہوئے ہیں، ان کے گھروں کو بمباری سے ختم کرکے تہس نہس کردیا گیا ہے، اور یہ مسلمان خیموں اور کیمپوں میں رہنے پر مجبور ہیں، اسی طرح ہر آئے دن فلسطینی مسلمانوں کی نسل کشی اور ان پر ظلم و ستم کرتے رہتے ہیں، لہٰذا یہ واضح ہیکہ ان کی مصنوعات کو خریدنا درحقیقت انہیں قوت پہنچانا ہے۔ مولانا نے سوال کرتے ہوئے فرمایا کہ کیا ایک مسلمان کی غیرت یہ برداشت کرتی ہے کہ اس کی آمدنی کا ایک فیصد حصہ بھی مسلم امہ کے دشمنوں کو جائے اور خاص طور پر اس وقت جب اسرائیل، فلسطین پر ظلم و ستم کے پہاڑ ڈھا رہا ہو اور ہزاروں معصوم مسلمانوں کو شہید کررہا ہو؟ مولانا نے فرمایا کہ یہ بات مسلمان کی ایمانی غیرت کے خلاف ہے۔ اس لیے ایک مسلمان کو چاہیے کہ مسلمانوں پر مظالم ڈھانے والے ممالک اور ریاستوں خاص طور پر اسرائیل کو فائدہ پہنچانے سے مکمل طور پر گریز کریں، نیز دیگر مذاہب کے انصاف پسند لوگوں کو بھی اسکا اہتمام کرنا چاہئے کیونکہ فلسطین میں صرف مسلمانوں کا نہیں بلکہ انسانیت کا قتل عام ہورہا ہے۔ سرپرست مرکز مفتی افتخار احمد قاسمی نے فرمایا کہ مرکز تحفظ اسلام ہند نے تحریک تحفظ القدس کے تحت ہندوستان میں اسرائیلی مصنوعات اور اشیاء کی ایک تفصیلی تحقیقی رپورٹ تیار کی ہے، اور اسکی ایک فہرست جاری کی ہے۔ لہٰذا تمام انصاف پسند لوگوں سے خاص طور پر ملت اسلامیہ ہند یہ سے اپیل ہیکہ وہ اس فہرست سے بھرپور فائدہ اٹھائیں اور اسکے بینر اور اشتہارات بنا کر مساجد، خانقاہوں، بازاروں اور چوراہوں پر آویزاں کریں تاکہ ملت اسلامیہ اور پوری نوع انسانی اسرائیلی مصنوعات سے واقفیت حاصل کرکے اسکا بائیکاٹ کرسکیں۔ مولانا نے فرمایا کہ اگر ہم اسرائیلی ظلم کو روک نہیں سکتے تو کم از کم ان کو معاشی طور پر نقصان تو پہنچا سکتے ہیں۔ سرپرست مرکز مفتی افتخار احمد قاسمی صاحب نے فرمایا کہ اس نوعیت کا بائیکاٹ کرنا اسلامی غیرت، اہل اسلام سے یکجہتی اور دینی حمیت کا مظہر ہوگا، جو وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔

کھسیانی بلی کھمبا نوچے، سنجے نروپم نے کانگریس لیڈرشپ کیخلاف زہر اگلا

ممبئی، 4 اپریل (یو این آئی) کانگریس کے ذریعہ انہیں نکالے جانے کے چند گھنٹے بعد، سینئر لیڈر سنجے نروپم نے جمعرات کو یہاں کھسیانی بلی کھمبا نوچے کے مترادف اعلیٰ کانگریس لیڈرشپ کیخلاف زہر اگلتے ہوئے کہا کہ یہ متعدد طاقت کے مراکز کی گرفت میں ہے جو تنظیم کو کمزور اور تباہ کررہے ہیں۔ جئے شری رام※ کے ساتھ شروع ہونے والے نعرے کے ساتھ انہوں نے الزام لگایا کہ پہلے کانگریس میں صرف ایک طاقت کا مرکز※ تھا، لیکن اب سونیا گاندھی، راہل گاندھی، پرینکا واڈرا، اور کھرگے اور کے سی وینوگوپال، کی قیادت میں پانچ آزاد طاقت کے مراکز ہیں۔ ان کے اردگرد بڑی تعداد میں سیاست کے دلال بھی ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اقتدار کے مراکز کے یہ رہنما ایسے لوگوں سے گھرے ہوئے ہیں جن کا نچلی سطح کے کارکنوں سے کوئی تعلق نہیں ہے، انتہائی متکبر ہیں، یہ آپس میں جھگڑتے ہیں حالانکہ انہیں کوئی سیاسی تجربہ نہیں ہے، وہ ایسی باتیں کرتے ہیں جو وہ کھلے عام نہیں کہہ سکتے۔ نروپم نے اپنے بغیر روکے ہوئے حملوں میں کہا کہ "کانگریس پارٹی بکھر چکی ہے اور اس کا نظریہ بے سمت ہے، پارٹی کے اپنے لیڈر یہ کہہ رہے ہیں..... کانگریس تاریخ بن رہی ہے، اس کا کوئی مستقبل نہیں ہے..... یہاں کا مہاوکاس اگھاڑی اتحاد بھی شین بیارا کا ئیوں※ کا انضمام ہے اور (مہاراشٹر کے صدر) نانا پٹولے ایک وبھیشن کی طرح ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحمدللہ! اللہ کی مدد اور آپ کے سپورٹ سے نو بھارت میٹل سینٹر کو 50 سال مکمل ہوئے۔ اسی طرح عمدہ، بہترین، فینسی، گیارنٹیڈ کوالٹی وہ بھی آفر، اسپیشل ڈسکاؤنٹ اور واجبی دام کے ساتھ برتن آپ کی خدمت میں موجود ہیں۔ جزاک اللہ
نو بھارت میٹل سینٹر
ہول سیل اینڈ ریٹیل
شکتی نگر، بھنگار لائن، شاپ نمبر 25 کے سامنے، ناندیڑ

2
روزنامہ ورقِ تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
05.April. 2024

مسئلہ فلسطین پر ایک طائرانہ نظر

ڈاکٹر ظفر الاسلام خان

فلسطین مغرب میں صحرائے سیناء و بحر ابیض متوسط اور مشرق میں نہر اردن کے درمیان میں ایک چھوٹا سا خطہ ہے جہاں قدیم ترین زمانے سے کنعانی یا اموری قوم رہتی آئی ہے۔ یہ تاجر اور کسان لوگ تھے۔ مصر سے آنے والے یہودیوں کی انھیں سے لڑائی ہوئی تھی۔ یہودیوں نے ان کو 'فلستینی " کہا اور اس کے معنی" شرابی، کبابی "کے رکھ دئے۔ اس علاقے کے قدیم باشندوں کی غلطی یہودیوں کے نزدیک صرف یہ تھی کہ انھوں نے یہودیوں کے مصر سے نکلنے کے بعد ان کا استقبال" پانی اور روٹی سے نہیں کیا' ' (توریت، تثنیہ ۲۳) اس لیے وہ گردن زدنی کے مستحق ہوئے۔ یہودی تقریباً ۱۲۲۰ ق م میں حضرت یوشع Jushua کی قیادت میں صحرائے سیناء سے نکلنے کے بعد فلسطین میں داخل ہوئے۔ توریت (سفر یشوع) کے مطابق انھوں نے انتہائی وحشیت کے ساتھ فلسطینیوں کو ختم کرنے کی کوشش کی۔ کنعانی یبوسی قبیلہ Jebusites بیت المقدس کے اردگرد رہتا تھا۔ یہ لوگ ۱۴۰ سال تک یہودیوں کا مقابلہ کرتے رہے اور صرف ۱۰۴۹ ق م میں حضرت داؤد اس علاقے پر قبضہ کر پائے۔ شاؤل ۱۰۲۰ ق م میں پہلا حاکم ہوا جس نے سب یہودیوں کو ایک جھنڈے کے تحت جمع کیا۔ اس کے بعد حضرت داؤد آئے جن کا زمانہ ۱۰۰۰۔۹۶۱ ق م کا ہے۔ انھوں نے ۹۹۰ ق م میں فلسطینی قبائل پر قابو پایا اور دمشق کو خراج دینے پر مجبور کیا۔ صرف حضرت داؤد اور حضرت سلیمانؑ کے زمانے میں یہودیوں نے فلسطین کے ایک بڑے خطے پر حکومت کی۔ حضرت داؤد کے بعد حضرت سلیمانؑ آئے جن کا زمانہ ۹۶۱-۹۲۲ ق م کا ہے۔ انھوں نے بیت المقدس میں ایک یہودی معبد بنایا جو "ہیکل Temple "کے نام سے جانا جاتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اس کی ایک دیوار آج بھی موجود ہے۔ اس دیوار کو مسلمان مسجد اقصیٰ کی" مغربی دیوار" (الحائط الغربی) کہتے ہیں جبکہ یہودی اس کو 'دیوار گریہ Wailing) " (Wall کا نام دیتے ہیں۔ اس سلطنت کے تعلقات یمن تک سے تھے۔ حضرت سلیمانؑ کے ۹۲۲ ق م میں وفات پاتے ہی ان کی سلطنت دو ٹکڑوں میں تقسیم ہوگئی۔ جنوب میں" یہودا "اور شمال میں" اسرائیل "نامی دو ملک وجود میں آئے جو آپس میں دو سو سال تک لڑتے رہے۔ حضرت داؤ د اور سلیمان علیہما السلام نے تقریباً ۴۰-۴۰ سال حکومت کی، اس کے بعد سب ختم ہوگیا۔ لڑائیوں وغیرہ کو چھوڑ دیا جائے تو فلسطین پر صرف ۷۰ سال پورے طور پر یہودی حکومت رہی (انگریز مؤرخ جفریز JMN Jafferies, The Reality-Palestine)۔ بہترین حالات میں بھی یہودیوں نے پورے فلسطین پر کبھی قبضہ نہیں کیا۔ مؤرخ بیلوک کے مطابق بہترین حالات میں بھی اس مملکت کی لمبائی ۱۲۰ میل اور چوڑائی ۶۰ میل تھی (یعنی موجودہ غزہ سے ملتی جلتی)۔ انھوں نے زیادہ تر پہاڑی علاقوں پر قبضہ کیا جبکہ وادی کے علاقے فلسطینیوں کے پاس رہے۔ آشوریوں نے ۷۲۱ ق م میں پہلی بار" اسرائیل " کو ختم کر کے یہودیوں کو مشرق کی طرف کھدیڑ دیا اور دوسرے لوگ ان کی آبادیوں میں بسادئے۔ یونان کا تاریخ سے نام ونشان مٹ گیا۔ البتہ دوسری یہودی حکومت 'یہودا "بچ گئی تھی جس کا صدر مقام اورشلیم تھا۔ ۵۹۷ ق م میں نبوخذنصر (بخنتصر (نے اس دوسری یہودی حکومت کا بھی خاتمہ کردیا اور اس کے بادشاہ یوا قیم Joacqim سمیت دس ہزار یہودیوں کو یرغمال بنا کر بابل لے گیا۔ ان میں نبی حضرت حزقیال شامل تھے۔ جلد ہی باقیماندہ یہودیوں نے بغاوت کی، جس کی وجہ سے نبوخذنصر ۵۸۷ ق م میں دوبارہ فلسطین آیا، اور شلیم کی اینٹ سے اینٹ بجادی، مزید بہت سے یہودیوں کو غلام بنا کر بابل لے گیا اور باقی ماندہ یہودیوں کو اس علاقے سے نکال دیا۔ یوں سلطنت" اسرائیل" کے ختم ہونے کے ۱۳۰ سال بعد سلطنت" یہودا" کا بھی مکمل طور پر خاتمہ ہوگیا۔ ۵۳۹ ق م میں یہودیوں کی بابل کی غلامی ختم ہونے پر واپسی ہوئی۔ ایران کے بادشاہ کورش دوم نے فلسطین کے علاقے پر قبضہ کرنے کے بعد یہودیوں کو فلسطین میں دوبارہ بسنے کی اجازت دی۔ یوں ۵۱۵ ق م میں دوبارہ ہیکل سلیمانی بنا۔ ۶۳ ق۔م ۔۷۰ م میں فلسطین پر رومن قبضہ ہوا۔ قبضہ پورا ہونے پر یہودیوں کی بغاوت کی وجہ سے ۷۰ م میں رومن جنرل ٹائٹس Titus فلسطین آیا اور پوری طرح اورشلیم اور ہیکل کو تباہ کر کے اس کی جگہ ایک رومن شہر بنام ایلیا کاپیٹو لینا بنا کر واپس گیا اور یہودیوں کو وہاں سے پوری طرح سے جلا وطن کر دیا۔ ۲۷۳ م میں انباط (عربوں) نے اس علاقے پر قبضہ کرلیا۔ ۶۳۹ م (۱۵ھ) میں بیت المقدس حضرت عمر کے ہاتھوں فتح ہوا جب وہاں عیسائیوں کی حکومت تھی۔ مسجد اقصیٰ کی جگہ اس وقت کوڑا پڑا ہوا تھا۔ حضرت عمرؓ نے اس جگہ کو اپنے ساتھیوں کی مدد سے صاف کیا اور وہاں نماز پڑھی۔ بعد میں اس جگہ پر ایک مسجد بنی۔ حضرت عمرؓ کے ہاتھوں" العہد العمری" نامی وثیقہ لکھا گیا جس میں یہودیوں کا بیت المقدس میں داخل ہونا منع کیا گیا اور یہ وہاں کے عیسائیوں کی درخواست پر ہوا۔ ۱۰۹۹ء سے ۱۳۶۹ء تک صلیبی جنگیں جاری رہیں جو فلسطین پر یوروپی عیسائی قوموں کے قبضے کی کوشش تھی کیونکہ ان کے خیال میں حضرت مسیح کی جائے پیدائش کو غیر عیسائیوں کے قبضے میں نہیں رہنا چاہیے۔ کل ۹ صلیبی جنگیں ہوئیں۔ بالآخر اکتوبر ۱۱۸۷ء میں صلاح الدین ایوبی نے بیت المقدس کو صلیبیوں کے ۹۹ سال قبضے کے بعد واپس لیا اور یہودیوں کو دوبارہ بیت المقدس آنے کی اجازت دی۔ انھوں نے بیت المقدس کی حفاظت کے لیے مراکش سے جفاکش مسلمانوں کو بلا کر مسجد اقصیٰ کے پاس بسایا۔ ان کا محلہ "حی المغاربۃ" ۱۹۶۷ تک باقی تھا۔ جون ۱۹۶۷ میں اسرائیل نے بیت المقدس پر قبضے کے بعد چھ گھنٹے کے نوٹس پر ان کو باہر کر دیا اور ان کے گھر مسمار کر کے "دیوار گریہ" کے سامنے ایک بڑا میدان بنا دیا جہاں یہودی اب عبادت کرتے ہیں۔ یوروپ میں مستقل برے سلوک اور ابھرتی ہوئی نئی قومیتوں کی وجہ سے وہاں کے یہودیوں میں" یہودی وطن " کی بات شروع ہوئی حالانکہ نہ ان کا اپنا کوئی ملک تھا اور نہ ہی کسی علاقے میں ان کی اکثریت تھی۔ آسٹرین صحافی ہرتزل Herzl نے صہیونی تحریک شروع کی۔ ۱۸۶۰ء میں دوبارہ یہودیوں نے فلسطین میں بسنا شروع کیا۔ اس وقت فلسطین میں یہودیوں کی کل آبادی پانچ ہزار تھی۔ فرانس کے بارون ہرش Baron Hirsh نے اس کام کے لیے پیسے دیے۔ بعد میں برطانیہ کے لارڈ روچائلڈ Lord Rothchild نے بھی اس مقصد کے لیے کافی پیسے دیے تاکہ یہودی فلسطین میں زمینیں خرید کر وہاں بسنا شروع کریں۔ پہلی جنگ عظیم کے دوران برطانیہ نے بالفور اعلان جاری کر کے فلسطین میں" یہودی وطن" بنانے کا وعدہ کیا جبکہ اسی وقت انگریزوں نے سائکس پیکو Sykes Picot معاہدے کے ذریعے فرانس کے ساتھ اس علاقے کو آپس میں بانٹنے اور شریف مکہ سے معاہدہ کر کے اس پورے علاقے میں "عرب حکومت" قائم کرنے کا جھوٹا وعدہ کیا۔ جس وقت یہ وعدے کیے گئے، برطانیہ یا فرانس کا اس پورے علاقے کے کسی حصے پر قبضہ نہیں تھا۔ اکتوبر ۱۹۱۸ء میں فلسطین پر برطانوی قبضہ ہوگیا جس کے بعد اعلان بالفور کے تحت فلسطین کو یہودی ہجرت کے لیے کھول دیا گیا۔ ساٹھ سال سے مسلسل ہجرت کے باوجود اس وقت تک فلسطین میں یہودیوں کی تعداد صرف ۵۶۰۰۰ تھی۔ برطانیہ نے فلسطین میں یہودیوں کو ہر سہولت کے ساتھ نیم فوجی دہشت گرد مسلح تنظیم ہاگاناہ Haganah بنانے کی اجازت دی جس کی وجہ سے عملاً فلسطین میں ہر طرح سے مسلح یہودی فوج تیار ہوئی جبکہ عربوں کے اسلحے چھینے گئے اور یہودیوں کے برعکس عربوں کے اسلحہ رکھنے پر جیل اور جلاوطنی کی سزا مقرر ہوئی۔ اس کے علاوہ متعدد یہودی دہشت گرد تنظیموں کا قیام عمل میں آیا مثلاً ارگون، شترن، لیہی اور اتزیل جنھوں نے ۱۹۴۸ عربوں کو اپنے وطن سے بندوق کے ذریعے کھدیڑنے کا کام کیا۔ ان کو بعد میں اسرائیلی فوج میں ضم کر دیا گیا۔ دوسری جنگ عظیم کے بعد برطانیہ بہت کمزور ہوگیا تھا۔ برطانیہ کو فلسطین سے بھاگنے پر مجبور کرنے کے لیے اب یہودی دہشت گردوں نے انگریز فوج اور انتظامیہ پر حملہ کرنا شروع کر دیا۔ فلسطین میں یہودی دہشت گردی کا سامنا کرنا کمزور برطانیہ کے بس میں نہیں تھا، اس لیے اس نے فلسطین کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے اقوام متحدہ کے سامنے پیش کر دیا۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے ۲۹/ نومبر ۱۹۴۷ کو فلسطین کو یہودی اور عرب ریاستوں میں تقسیم کرنے کا فیصلہ کیا۔ عرب اکثریت کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے ۴۴ فیصد اور یہودی اقلیت کو ۵۶ فیصد دے دیا۔ عربوں نے اس ظالم فیصلے کو ماننے سے انکار کر دیا جبکہ یہودیوں نے مارچ ۱۹۴۸ سے ہی "آپریشن دالیت" کے تحت فلسطین میں اسرائیل بنانے کے لیے عربوں پر حملے اور قتل عام شروع کر دیے تاکہ وہ یہودی سلطنت سے بھاگ جائیں۔ اس کے ردعمل کے طور پر عرب ممالک (مصر، اردن اور عراق وغیرہ) نے فلسطین میں اپنی فوجیں بھیجیں جن کو واضح حکم تھا کہ تقسیم پلان کے تحت یہودیوں کو دیے گئے حصے پر قبضہ نہ کریں۔ یوں عرب فوجیں آگے نہیں بڑھیں جبکہ یہودی دہشت گرد تنظیمیں حملے کر کے عربوں کو قتل اور مختلف علاقوں سے نکالتی رہیں یہاں تک کہ فلسطین کے ۷۰ فیصد عرب اپنے علاقوں سے بھاگ کر قریبی علاقوں اور ملکوں میں پناہ گزیں ہوگئے اور پھر اقوام متحدہ کی بیسیوں قراردادوں کے باوجود آج تک اپنے گھروں کو واپس نہ جاسکے۔ ۱۵/ مئی ۱۹۴۸ء کو یہودیوں نے اسرائیل کا قیام کا اعلان کر دیا اور فلسطین میں خانہ جنگی چھڑ گئی۔ امریکا اور روس نے چند گھنٹوں کے اندر اسرائیل کو تسلیم کرلیا۔ سنہ ۱۹۴۹ء میں جنگ بندی تک فلسطین میں ۷۸ فیصد زمینوں پر یہودی قبضہ ہوگیا یعنی فلسطین عربوں کے لیے ان کے ملک کا صرف ۲۲ فیصد حصہ بچا۔ اس باقی ماندہ فلسطین کے ایک حصے (مغربی کنارہ بشمول بیت المقدس) پر اردن نے قبضہ کرلیا اور دوسرے حصے (غزہ) پر مصر نے قبضہ کرلیا۔ ۵/ جون ۱۹۶۷ء کو اسرائیل نے حملہ کر کے باقی ماندہ ۲۲ فیصد فلسطین کے ساتھ مصر کے صحراء سیناء اور شام کی جولان پہاڑیوں Golan Heights پر بھی قبضہ کرلیا۔ اکتوبر ۱۹۷۳ میں مصر اور شام نے اپنے علاقے آزاد کرانے کے لیے جنگ کی۔ مصر نے صحرائے سینا کا ایک تہائی علاقہ واپس لیا جبکہ شام ناکام رہا۔ اس کے بعد ۱۹۷۹ء میں مصری صدر سادات نے اسرائیل کے ساتھ صلح کرلی جس کی وجہ سے اسرائیل پر دباؤ بہت کم ہوگیا اور دوسرے عرب وغیر عرب ممالک نے اسرائیل کے ساتھ تعلقات قائم کرنے شروع کر دیے۔ اس سے پہلے دنیا کے اکثر ممالک اسرائیل کو تسلیم نہیں کرتے تھے جس میں ہندوستان بھی شامل تھا۔ باقی ماندہ فلسطین پر مسلسل اسرائیلی قبضے کے خلاف فلسطینیوں کا پہلا انتفاضہ دسمبر ۱۹۸۷ سے ۱۹۹۱ کی مڈریڈ کانفرنس تک چلا۔ تھک ہار کر بالآخر فلسطینی قیادت نے ۱۹۹۲ میں اسرائیل کے ساتھ اوسلو معاہدہ کیا جس کی رو سے پانچ سال میں خودمختار فلسطینی ریاست قائم ہونا قرار پایا لیکن فلسطین کے بنیادی مسئلوں (بیت المقدس/ پناہ گزینوں/ سرحد/ داخلی وسائل (کو بعد کے لیے چھوڑ دیا گیا۔ پانچ سال کے اندر فلسطینی ریاست وجود میں آنی تھی لیکن تیس سال کے بعد بھی یہ ریاست آج تک وجود میں نہیں آئی ہے۔ فلسطینی اتھارٹی (فلسطینی مقتدرہ) کے نام پر جو علاقہ موجود ہے اس کی حیثیت صرف ایک میونسپلٹی کی ہے اور وہ اسرائیل کے مخبر کے طور پر کام کرتی ہے یعنی اسرائیل کے خلاف مزاحمت کرنے والے فلسطینیوں کے بارے میں اسرائیل کو باخبر کرتی ہے اور اسی وجہ سے وہ فلسطینی عوام میں مقبول نہیں ہے۔ اوسلو معاہدہ کرنے والے اسرائیلی وزیر اعظم اسحاق رابین کو یہودی شدت پسندوں نے ۴/ نومبر ۱۹۹۵ کو قتل کر دیا۔ اسرائیل میں فلسطینیوں سے کسی بھی سمجھوتے کی مخالف لیکوڈ پارٹی نے کلین بریک Clean Break نامی پلان امریکی نیوکون کی مدد سے بنوایا تاکہ اوسلو معاہدے کو عملاً کالعدم کیا جاسکے۔ ۱۹۹۷ لیکوڈ کے برسر اقتدار آتے ہی اس پلان پر عمل شروع ہوگیا اور دھیرے دھیرے فلسطینی مقتدرہ کو بے اختیار بنانے کے عمل کا آغاز ہوگیا اور فلسطینی حکومت کو دیے جانے والے علاقوں میں یہودی نوآبادیاں بنانے کا کام تیزی سے شروع ہوگیا۔ سارا الزام عربوں پر رکھا گیا جبکہ معاہدے کو ناکام بنایا اسرائیل نے۔ اس کے نتیجے میں ۲۰۰۰ میں دوسرا انتفاضہ شروع ہوا جو پانچ سال چلا۔ مئی ۲۰۱۲ء میں یوسی بیلین Yossi Beilin نے، جو اوسلو معاہدہ کا اسرائیل کی جانب سے آرکیٹیکٹ تھا، فلسطین اتھارٹی کو مشورہ دیا کہ اتھارٹی کو تحلیل کر دو تاکہ دنیا کے سامنے اسرائیل ننگا ہوجائے۔ یہودی نوآبادیاں فلسطینی عربوں کی ان زمینوں پر مستقل قائم ہورہی ہیں جنہیں اسرائیل بھی مانتا ہے کہ انھیں فلسطینیوں کو واپس کرنا ہے۔ اگست۔ستمبر ۲۰۰۵ میں اسرائیل غزہ سے حماس کی مزاحمت کی وجہ سے نکل گیا لیکن علاقے پر بری، بحری اور ہوائی کنٹرول قائم رکھا۔ جنوری ۲۰۰۶ میں حماس کی منتخب حکومت کو اسرائیل، امریکہ اور یوروپ وغیرہ نے چند مہینوں کے اندر مل کر توڑ دیا اور ۲۰۰۷ سے اسرائیل نے غزہ کا مکمل محاصرہ شروع کر دیا جو اب تک جاری ہے۔ غزہ پر اسرئیلی حملے جون ۲۰۰۶، ۲۰۰۸، ۲۰۰۹، ۲۰۱۰، ۲۰۱۱، ۲۰۱۲ ہوئے۔ ۲۰۱۴ میں رمضان کے دوران اسرائیل نے حملہ کر کے غزہ کو شدید نقصان پہنچایا لیکن مزاحمت کو شکست نہ دے سکا۔ حماس نے ۲۰۱۴ کی جنگ کا ۵۱ دن تک مقابلہ کیا اور دنیا کی پانچویں سب سے طاقتور فوج کو جنگ بندی پر مجبور کر دیا اور بڑی حد تک اپنے مطالبات منوالیے۔ اسرائیل اپنے مطالبات (راکٹ کے حملے بند کرانا، غزہ کو اسلحے سے خالی کرانا اور سرنگوں کا خاتمہ) میں ناکام رہا۔ ۲۰۱۸ میں غزہ کے لوگوں نے محاصرے کے خلاف سرحد پر احتجاج شروع کیا جس پر اسرائیل نے فائرنگ کر کے سات فلسطینیوں کو قتل کیا۔ مارچ ۲۰۱۹ میں اسرائیل نے غزہ پر پھر حملہ کیا۔ اس کے بعد مئی ۲۰۱۹، نومبر ۲۰۱۹، ۲۰۲۱، ۲۰۲۲ اور مئی ۲۰۲۳ میں بھی غزہ پر اسرائیلی حملے ہوئے۔ مئی ۲۰۲۱ میں اسرائیلی حملہ پہلے کی طرح نہ صرف ناکام رہا بلکہ یہ بھی ثابت ہوگیا کہ حماس اور الجہاد الاسلامی اسرائیل کے ساتھ فوجی برابری deterrence کی حد تک پہنچ چکے ہیں۔ پہلی دفعہ ۲۰۲۱ میں اسرائیل کا بہت جانی و مالی نقصان ہوا۔ اسرائیل کے اندر فلسطینیوں نے انتقامی کارروائی کی اور اسرائیل کو یکطرفہ جنگ بندی پر مجبور کر دیا۔ اس جنگ کے دوران ۲۴۲/ فلسطینی شہید ہوئے، غزہ کے ۸۰۰۰۰/ لوگ بے گھر ہوئے اور ۱۷۰۰۰/ رہائشی اور تجارتی یونٹس تباہ ہوئے۔ ۷/ اکتوبر ۲۰۲۳ کو حماس نے اسرائیل پر اچانک بڑا حملہ کیا جو اسرائیل کے لیے بالکل غیر متوقع تھا۔ یہ حملہ ۱۹۶۷ سے اسرائیلی قبضے اور ۲۰۰۶ سے جاری اسرائیلی محاصرے کے خلاف تھا۔ یہ حملہ پوری طرح سے بین الاقوامی قانون کے تحت مقبوضہ علاقوں کے باشندوں کے حق مزاحمت کا استعمال تھا۔ اس کے جواب میں اسرائیل نے غزہ کو پوری طرح تباہ کرنا شروع کر دیا۔ جنگ اب چھٹے ماہ میں داخل ہوچکی ہے۔ انسانی تاریخ میں کوئی مثال نہیں ملتی کہ ایک مختصر اور نہتی آبادی دنیا کی پانچویں بڑی فوجی طاقت کے خلاف اتنے لمبے عرصے تک اتنی بہادری سے لڑتی رہے۔ اس سے پہلے عرب فوجوں کی اسرائیل سے لڑائی صرف چند دن چلتی تھی۔ اس جنگ میں اسرائیل نے بے دریغ بمباری کی۔ ابتک غزہ کے تقریباً ۷۰ فیصد گھر اور بلڈنگیں اس اندھا دھند بمباری سے منہدم ہوچکے ہیں۔ پانی، بجلی، سیور لائن اور ٹیلیفون و انٹرنٹ کی لائنیں پوری طرح تباہ ہوچکی ہیں۔ یہ بمباری دنیا بھر میں پچھلے ایک سو سال میں شدید ترین تھی۔ پہلی اور دوسری جنگ عظیم میں بھی کسی علاقے پر اتنی شدید بمباری نہیں ہوئی۔ الجزیرہ کے مطابق جنگ کے ۱۷۹ ویں دن یعنی ۲/ اپریل ۲۰۲۴ تک ۳۲۹۱۶ فلسطینی ہلاک ہوئے (جنمیں ۱۳۰۰۰ بچے اور ۸۴۰۰ عورتیں شامل ہیں) اور ۷۰۴۹۴ زخمی ہوئے (جن میں ۸۶۶۳ بچے اور ۶۳۲۷ عورتیں شامل ہیں)۔ ان کے علاوہ تقریباً ۸۰۰۰ لوگوں کی لاشیں اب بھی ان کے تباہ شدہ گھروں کے ملبوں میں دبی ہوئی ہیں اس لیے ان کے نام شہیدوں کی لسٹ میں شامل نہیں ہیں۔ مسلسل اسرائیلی فائرنگ کی وجہ سے ملبوں میں تلاش کرنا فی الحال ممکن نہیں ہے۔ اسرائیل اور امریکہ کا پلان تھا کہ شدید بمباری اور کھانے پینے کی اشیاء کو بالکل روکنے سے غزہ کے لوگ مصر کے صحرائے سینا کی طرف بھاگ جائیں گے اور یوں غزہ کا مسئلہ ہمیشہ کے لیے حل ہوجائے گا۔ لیکن غزہ کے لوگوں نے اس سازش کو ناکام بنا دیا۔ غزہ میں مکمل سرائیلی محاصرے کی وجہ سے کھانے پینے کی چیزوں اور دواؤں کی شدید قلت ہے جس کی وجہ سے وہاں درجنوں لوگ خاص طور سے بچے بھوک سے ہلاک ہوچکے ہیں۔ تمام اسپتال تقریباً تباہ اور اکثر بند ہیں۔ اسرئیل نے غزہ کے تقریباً ۱۳/ لاکھ لوگوں کو اپنے اپنے علاقوں سے نکل کر صحرائے سیناء سے ملے ہوئے غزہ کے جنوب مغربی شہر رفح میں پناہ لینے پر مجبور کر دیا ہے لیکن وہ وہاں بھی اسرائیلی حملوں سے محفوظ نہیں ہیں۔ جہاں موجودہ جنگ سے پہلے غزہ میں روزانہ ۵۰۰ ٹرک کھانے اور ادویات وغیرہ کے داخل ہوتے تھے، اب وہاں صرف ۸۰ ٹرک روزانہ داخل ہورہے ہیں۔ اسرائیل حملوں میں ۱۵/ مارچ تک ۱۰۰ صحافی قتل ہوچکے ہیں جن میں زیادہ تر فلسطینی ہیں۔ جنوبی افریقہ نے ہیگ میں واقع بین الاقوامی عدالت میں اسرائیل کے خلاف مقدمہ دائر کیا ہے کہ وہ غزہ میں نسل کشی کا ارتکاب کررہا ہے۔ بین الاقوامی عدالت کا آخری فیصلہ ابھی نہیں آیا ہے لیکن اس نے اسرائیل کی سرزنش کی ہے اور اس کو نسل کشی سے بچنے کو کہا ہے لیکن اس کا اسرائیل پر کوئی اثر نہیں ہورہا ہے کیونکہ اس کو امریکہ اور مغربی ممالک خصوصاً جرمنی اور برطانیہ کی پوری تائید حاصل ہے۔ اسی جنگ کے دوران اسرائیل کو بچانے کے لیے امریکہ تین بار اقوام متحدہ کی سیکیوریٹی کاؤنسل میں جنگ بندی کی قرارداد کے خلاف ویٹو استعمال کرچکا ہے نیز جنگ کے دوران اسرائیل کی بھرپور جنگی اور مالی مدد کررہا ہے۔ جنگ کے شروع ہوتے ہی امریکہ نے اپنے دو بحری بیڑے علاقے میں بھیج دیے تاکہ کوئی ملک اسرائیل کے خلاف جنگ میں شامل نہ ہوسکے۔ جنگ کے دوران امریکہ نے ہوائی اور پانی کے جہازوں کے ذریعہ مسلسل اسرائیل کو اسلحے فراہم کرائے۔ امریکہ اب تک (۲۰۲۳ء) اسرائیل کو ۲۶۰ بلین (ہزار بلین) ڈالر کی امداد دے چکا ہے۔ نسل کشی کے مقدمے کے علاوہ، دنیا کے ۵۲ ممالک نے بین الاقوامی عدالت میں اسرائیل کے خلاف ایک اور مقدمہ دائر کیا ہے کہ غزہ، مغربی پٹی اور بیت المقدس پر ۱۹۶۷ سے جاری اسرائیلی قبضہ ہٹایا جائے۔ ابھی اس کا فیصلہ آنا باقی ہے۔ افسوس ہے کہ مقدمہ زیادہ تر غیر عرب اور غیر مسلم ملکوں نے دائر کیا ہے۔ غزہ کی جارحیت کی وجہ سے متعدد غیر مسلم ملکوں نے اسرائیل سے سفارتی تعلقات توڑ لیے ہیں لیکن کسی عرب یا مسلم ملک کو یہ توفیق نہیں ہوئی بلکہ کچھ در پردہ اسرائیل کی مدد کررہے ہیں۔ اس جنگ کے دوران حزب اللہ اور لبنان کی الجماعۃ الاسلامیۃ نے شمالی اسرائیل پر حملے کیے ہیں۔ عراق کی کچھ میلیشیا نے بھی اسرائیلی اور امریکی نشانوں پر حملے کیے ہیں۔ یمن کی انصار اللہ حکومت نے باب المندب اور بحر احمر سے اسرائیلی پانی کے جہازوں یا اسرائیل سامان لے جانے والے پانی کے جہازوں پر پابندی لگادی ہے اور اس طرح کے کچھ پانی کے جہازوں پر حملہ بھی کیا ہے جبکہ یمن پر اسی وجہ سے امریکہ اور برطانیہ مستقل حملے کررہے ہیں۔ سارے نقصانات کے باوجود موجودہ جنگ نے اسرائیل کے خلاف پانسہ پلٹ دیا ہے۔ اسرائیل کے فوجی تفوق کا دعویٰ اور اس کی بنیاد پر عربوں کا بلیک میل اب قصۂ پارینہ بن چکا ہے۔ سفارتی طور پر اسرائیل کو ہر جگہ منہ کی کھانی پڑ رہی ہے۔ عرب ممالک سے اسرائیل کے تعلقات کی گاڑی رک چکی ہے۔ فلسطین کا مسئلہ اب دوبارہ عرب اور مشرق وسطی کی سیاست کا نمبر ایک مسئلہ بن چکا ہے۔ حماس اور فلسطینی مزاحمت کو اب کوئی نظر انداز نہیں کر سکتا ہے۔ غزہ اور حماس نے اسلامی تاریخ میں ایک نئے سنہری باب کا اضافہ کیا ہے جو عین جالوت اور حطین کی طرح صدیوں یاد رکھا جائے گا۔ قرآن پاک میں سورہ اسرائیل کی آیات ۴۔۸ میں بتایا گیا ہے کہ یہودی فلسطین میں تین بار سرکشی کریں گے اور تینوں بار اللہ پاک ان کو سخت سزا دیں گے۔ اب تک دو بار ہوچکا ہے (۵۸۷ قبل مسیح اور ۷۰ عیسوی) ایک سرکشی ابھی باقی ہے۔ اس سرکشی پر بھی ان کی پہلے کی طرح سرکوبی کی جائے گی۔ شاید اس کا وقت آگیا ہے۔ آج پہلی بار دنیا اور بالخصوص ایشیا، افریقہ اور جنوبی امریکہ کے اکثر ممالک اسرائیل کے خلاف ہیں۔ مغربی ممالک کے بہت سے باشندے اسرائیل کے خلاف کھڑے ہیں اور اپنی حکومتوں کے خلاف مظاہرے کر رہے ہیں۔ اپنی تاریخ میں آج پہلی دفعہ اسرائیل اکیلا کھڑا ہے۔ اس کے جھوٹوں کا گھڑا پھوٹ چکا ہے۔

(مضمون نگار کی مسئلہ فلسطین پر گہری نظر ہے۔ قاہرہ یونیورسٹی میں ان کا ایم فل کا مقالہ فلسطینی مزاحمت کے بارے میں تھا۔ بیروت سے ان کی دو کتابیں عربی میں چھپی ہیں (التلمود: تاریخہ وتعالیمہ (۱۹۷۱) اور تاریخ فلسطین القدیم (۱۹۷۳)۔ اس کے علاوہ ان کی فلسطینی دستاویزات پر ایک ہزار صفحے پر مشتمل کتاب Palestine Documents دہلی سے ۱۹۹۸ میں شائع ہوئی جو انگریزی میں ایسی واحد کتاب ہے۔)

مالکِ نصاب زکوٰۃ کی ادائیگی میں قطعاً پس وپیش نہ کریں!

تحریر: محمد مدثر حسین اشرفی ابن مولانا لعل محمد اشرفی علیہ الرحمہ
امام وخطیب رضائے مصطفی مسجد گیورائی بیڑ، مہاراشٹر

زکوٰۃ ارکانِ اسلام کا ایک رکن ہے، جو مالک نصاب پر فرض ہے- جس کی ادائیگی سے مال صاف وشفاف نیز جمیع آفات سے محفوظ ہوجاتا ہے- فطری طور پر انسان کو مال ودولت سے محبت ہوتی ہے، مگر اسخیاء پر یہ محبت غالب نہیں آتی بلکہ وہ فی سبیل اللہ صرف کرنے میں ہرگز پس وپیش نہیں کرتے، بلکہ اس کار خیر میں وہ پیش پیش رہتے ہیں، جن کا انہیں کامل صلہ ملتا ہے- جس کو اگر مال ودولت سے محبت ہوگئی، اسے راہ خدا میں خرچ کرنا نہ صرف یہ کہ گراں گزرتا ہے، بلکہ اگر کوئی اس طرف توجہ بھی دلائے تو اسے حقارت کی نگاہ سے دیکھتا ہے -قرآن کریم جو تمام کتابوں میں سب سے عظیم کتاب ہے، اس میں واضح الفاظ میں یہ مذکور ہے کہ مال تمہارے لیے آزمائش ہے - قارون کے خزانے کے تعلق سے دنیا جانتی ہے کہ وہ کس قدر مالدار تھا، مگر زکوٰۃ کی عدم ادائیگی پر اس کا حشر کیا ہوا؟ وہ جگ ظاہر ہے کہ وہ اور اس کا مال سب دھنسا دیے گئے- مال ودولت کا حصول جائز طریقے سے کوئی معیوب نہیں اگر ساتھ میں سخاوت ہو اور اہل حقوق کے حقوق بھی ادا کیے جائیں -ہاں! وہ مالداری ضرور معیوب ہے جس میں بخل اور کنجوسی ہو- اور راہ خدا میں خرچ کرنے سے پس وپیش کی منزل سے گزرتا ہو- جس مال کی محبت میں محو ہوکر یہ مالدار لوگ فی سبیل اللہ خرچ نہیں کرتے، اسے بہتر نہ سمجھیں، بلکہ وہی مال بروز حشر ان کے لیے وبال ہوگا، اور بشکل عذاب گنجے سانپ کی صورت میں ان کے درپے ہوگا، اور اس کے گلے کا طوق بن کر اسے کہے گا کہ میں آپ کا وہی مال ہوں، جسے آپ نے بحفاظت سنبھالا اور راہ خدا میں خرچ نہیں کیا- قرآن کریم میں ارشاد باری تعالیٰ ہے: (پ 4 سورہ آل عمران) ترجمہ: اور جو بخل کرتے ہیں اس چیز میں جو اللہ نے انہیں اپنے فضل سے دی ہرگز اسے اپنے لیے اچھا نہ سمجھیں بلکہ وہ ان کے لیے برا ہے عنقریب وہ جس میں بخل کیا تھا قیامت کے دن ان کے گلے کا طوق ہوگا - (کنزالایمان) تفسیر: ''بخل کے معنی میں اکثر علما اس طرف گئے ہیں کہ واجب کا ادا نہ کرنا بخل ہے اسی لیے بخل پر شدید وعیدیں آئی ہیں- چنانچہ اس آیت میں بھی ایک وعید آرہی ہے- ترمذی کی حدیث میں ہے: بخل اور بدخلقی یہ دو خصلتیں ایماندار میں جمع نہیں ہوتیں، اکثر مفسرین نے فرمایا کہ یہاں بخل سے زکوٰۃ کا نہ دینا مراد ہے- بخاری شریف کی حدیث میں ہے کہ جس کو اللہ تعالیٰ نے مال دیا اور اس نے زکوٰۃ ادا نہ کی روزِ قیامت وہ مال سانپ بن کر اس کو طوق کی طرح لپٹے گا اور یہ کہہ کر ڈستا جائے گا کہ میں تیرا مال ہوں میں تیرا خزانہ ہوں"- (خزائن العرفان) مزید ارشاد ربی ہے: (پ 10 سورہ توبہ) ترجمہ: اور وہ کہ جوڑ کر رکھتے ہیں سونا اور چاندی اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے انھیں خوش خبری سناؤ دردناک عذاب کی جس دن وہ تپایا جائے گا جہنم کی آگ میں پھر اس سے داغیں گے ان کی پیشانیاں اور کروٹیں اور پیٹھیں یہ ہے وہ جو تم نے اپنے لیے جوڑ کر رکھا تھا اب چکھو مزا اس جوڑنے کا- (کنزالایمان) تفسیر: شان نزول: سدی کا قول ہے کہ یہ آیت مانعینِ زکوٰۃ کے حق میں نازل ہوئی جبکہ اللہ تعالیٰ نے احبار ورہبان (یہودی وعیسائی علما) کی حرص مال کا ذکر فرمایا تو مسلمانوں کو مال جمع کرنے اور اس کے حقوق ادا نہ کرنے سے حذر (خوف) دلایا- حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ جس مال کی زکوٰۃ دی گئی وہ "کنز" نہیں خواہ دفینہ ہی ہو اور جس کی زکوٰۃ نہ دی گئی ہو وہ "کنز" ہے جس کا ذکر قرآن شریف میں ہوا کہ اس کے مالک کو اس سے داغ دیا جائے گا- رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ

ناندیڑ حلقہ لوک سبھا کیلئے آخری دن 72 پرچہ نامزدگیاں داخل، کل پرچوں کی جانچ پڑتال

ناندیڑ:4/اپریل (ورق تازہ نیوز) لوک سبھا انتخابات کے لیے درخواستیں داخل کرنے کے آج کے آخری دن 72 درخواستیں داخل کی گئی ہیں۔ ضلع الیکشن افسر اور کلکٹر ابھجیت راوت نے بتایا کہ اب تک کل 92 درخواستیں داخل کی گئی ہیں۔ درخواست کی جانچ پڑتال 5 اپریل کو ہوگی۔ 8 اپریل تک درخواست واپس لی جا سکتی ہے۔ حتمی امیدوار کا فیصلہ 8/اپریل کو کیا جائے گا۔ ناندیڑ: حلقہ لوک سبھا 16 ناندیڑ کیلئے آج بی جے پی مہایوتی کے امیدوار پرتاپ پاٹل چکھلی کرنے اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ اس موقع پر بی جے پی قائد دیویندر پھڑنویس، اشوک راو چوہان، بھاگوت کراڈ (مرکزی وزیر)، چندرکانت پاون گلے (بی جے پی پردیش صدر) بھی موجود تھے۔

ناندیڑ: حلقہ لوک سبھا 16 ناندیڑ کیلئے آج بی جے پی مہایوتی کے امیدوار پرتاپ پاٹل چکھلی کرنے اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ اس موقع پر بی جے پی قائد دیویندر پھڑنویس، اشوک راو چوہان، بھاگوت کراڈ (مرکزی وزیر)، چندرکانت پاون گلے (بی جے پی پردیش صدر) بھی موجود تھے۔ اس تصویر سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ بی جے پی نے ناندیڑ لوک سبھا سیٹ کی کافی اہمیت دی ہے۔

نامزدگی سیل سے امیدواروں کی مدد

ضلع ناندیڑ میں گزشتہ روز بڑی تعداد میں پرچہ نامزدگی داخل کئے گئے۔ درخواستیں داخل کرتے وقت امیدواروں کو نمائندوں سے مختلف معاملات کے بارے میں معلومات درکار ہوتی ہیں۔ نامزدگی سیل کی طرف سے امیدواروں کی بھرپور مدد کی گئی۔ یہ سیل اسسٹنٹ الیکشن آفیسر وکاس مانے کی قیادت میں کام کر رہا ہے۔ کلکٹریٹ میں نامزدگی اسسٹنس روم میں آخری دن 72 امیدواروں کی مدد کی گئی۔ اس سیل کا آغاز کاغذات نامزدگی جمع کرانے سے کیا گیا تھا۔ اس کمرے کے ذریعے تمام امیدواروں کو کاغذات نامزدگی داخل کرنے کے دوران خصوصی مدد فراہم کی گئی۔

17-پربھنی لوک سبھا حلقہ کے لیے

42 امیدواروں کی کل 65 پرچے نامزدگیاں داخل

پربھنی:4/اپریل (ورق تازہ نیوز): ضلع کلکٹر اور ضلع انتخابی افسر رگھوناتھ گاوڑے نے بتایا ہے کہ لوک سبھا عام انتخابات کی مناسبت سے 17-پربھنی لوک سبھا حلقہ انتخاب کے لیے کل 42 امیدواروں نے 65 نامزدگی فارم داخل کیے ہیں۔ 17-پربھنی لوک سبھا حلقہ کے لیے 28 مارچ سے انل مانیکراؤ مدگلکر (آزاد) نے 4 اپریل کو نامزدگی کی مدت کے دوران نامزدگی کی درخواست داخل کی ہے۔ کرشنا تریمبکراؤ پوار (نئی راشٹریہ سماج پارٹی) نے چار درخواستیں، گووندرام راؤ دیشمکھ (آزاد) نے چار درخواستیں، جنکر مہادیو جگناتھ (راشٹریہ سماج پارٹی) نے چار درخواستیں، اپا صاحب اومکار کدم (آزاد) نے دو درخواستیں، بوبڑے سکھرام گیانبا (آزاد) نے چار درخواستیں دی ہیں۔ جادھو سنجے (بندو) ہری بھاؤ (شیو سینا) - (ادھو بالا صاحب ٹھاکرے) تین درخواستیں، مصطفیٰ معین الدین شیخ (آزاد) ایک درخواست، راجن رام چندر کشر ساگر (کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا) دو درخواستیں، وجے انا صاحب تھومبرے (آزاد) ایک درخواست، وشنوداس شیواجی بھوسلے (آزاد) ایک درخواست، ونود چھگن راؤ امبھور (بہوجن مکتی پارٹی) نے ایک درخواست، کشور رادھا کشن دھاگے (سوابھیمانی پارٹی) نے دو، گنپت دیوراؤ بھیسے (آزاد) ایک درخواست، شیخ سلیم شیخ ابراہیم (آل انڈیا مجلس انقلاب ملت) دو درخواستیں، سنگیتا وینکٹا راؤ گری (سوراجیہ شکتی سینا) ایک درخواست، وٹھل بھوجنگ راؤ تلیکر (آزاد) ایک درخواست، کامبلے شیواجی دیوجی (آزاد) ایک درخواست، کوسڈیکر نہال احمد آل انڈیا مجلس انقلاب ملت) ایک درخواست، سمیراؤ گنیش راؤ دودھگاؤں کر (آزاد) دو درخواستیں، ارجن گیانوبا بھیسے (آزاد) ایک درخواست، ایڈو۔ ڈاکٹر یشونت رامبھاؤ کسبے (بھارتی جن وکاس اگھاڑی) ایک درخواست، راجندر انکل (آزاد) ایک درخواست، سید ارشاد علی (سوشل ڈیموکریٹک پارٹی آف انڈیا) ایک درخواست، جے شری ادھو جادھو (بہوجن سماج پارٹی (امبیڈکر) ایک درخواست، نارائن تکارام چوہان (آزاد) ایک درخواست، راجا بھاؤ شیش راؤ کاکڑے (آزاد) ایک درخواست، دنیشور جگناتھ دہیاٹے (آزاد) ایک درخواست، کیلاس بلیرام پوار (بلی راجہ پارٹی) ایک درخواست، بابا صاحب بھوجنگ راؤ اوگلے (ونچیت بہوجن آگھاڑی) ایک درخواست، سبھاش دتا راؤ آزاد (آزاد) دو درخواستیں، کشور کمار پرکاش شندے (آزاد) ایک درخواست، عالمگیر محمد خان (بہوجن سماج پارٹی) ایک درخواست، ڈاکٹر گووردھن بھیواجی کھنڈاگلے (بہوجن بھارت پارٹی) ایک درخواست، پنجاب اتم راؤ دکھ (پسماندہ بہوجن اگھاڑی) دو درخواستیں، ہری بھاؤ چندوجی شیلکے (او بی سی بہوجن پارٹی) ایک درخواست، کاربھاری کنڈلک مٹھے (آزاد) ایک درخواست، شری رام بنسی لال جادھو (جئے سیولال بہوجن وکاس پارٹی) ایک درخواست، سید عبدالستار (امبیڈکر سماج پارٹی) ایک درخواست، ارچنا دنکر گائیکواڑ (آزاد) ایک درخواست۔ درخواست، دشرتھ پربھاکر راٹھوڑ (مہاراشٹر وکاس اگھاڑی) نے ایک اور ولاس ٹنگڈے (آزاد) نے تین پرچہ نامزدگی داخل کیے ہیں۔ ضلع الیکشن فیصلہ افسر رگھوناتھ گاوڑے، ایڈیشنل کلکٹر ڈاکٹر پرتاپ کالے، اسسٹنٹ الیکشن فیصلہ افسر اور سب ڈویژنل آفیسر دتو شیوالے نے امیدواروں کے پرچہ نامزدگی قبول کیے۔ جمعہ، کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال 5 اپریل اور پیر کو ہوگی۔ امیدوار 8 اپریل 2024 تک اپنی درخواستیں واپس لے سکتے ہیں۔ تو جمعہ، 17-پربھنی لوک سبھا حلقہ کے لیے پولنگ 26 اپریل کو ہوگی۔

ناندیڑ: آج ناندیڑ میں مہایوتی کے امیدوار پرتاپ پاٹل چکھلی کرکی شاندار ریلی نکالی گئی اور انھوں نے اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا

ہنگولی سے ہیمنت پاٹل کی امیدواری منسوخ

ہنگولی: 4/ اپریل۔ (ورق تازہ نیوز) مہاراشٹر کی سیاست میں ایک بار پھر موڑ آگیا ہے۔ کیونکہ شیوسینا نے ہنگولی لوک سبھا حلقہ کے لیے جس امیدوار کا اعلان کیا ہے اسے تبدیل کر دیا گیا ہے۔ شیوسینا کی طرف سے ایم پی ہیمنت پاٹل کو دی گئی امیدواری منسوخ کر دی گئی ہے۔ سیاسی حلقوں میں یہ چرچا ہے کہ بی جے پی کے دباو؟ کی وجہ سے شیوسینا کو ہیمنت پاٹل کی امیدواری منسوخ کرنی پڑی۔ چیف منسٹر ایکناتھ شندے کی شیوسینا نے گزشتہ ہفتے 8 امیدواروں کی فہرست کا اعلان کیا تھا۔

پیڈ نیوز پر نگاہ رکھیں، اگر یکساں خبریں آئی تو امیدوار کے اخراجات کے کھاتے میں ڈالیں

عام اور اخراجات کے انسپکٹرز کے ذریعہ میڈیا روم کا جائزہ

ناندیڑ:4/اپریل (ورق تازہ نیوز): ایک بار جب امیدوار کا فیصلہ ہو جائے تو، جو کچھ بھی اس کے اکاؤنٹ میں ادا شدہ خبروں کے طور پر آتا ہے، اسے لاگت کے طور پر دائر کیا جاسکتا ہے۔ لہذا، اگر اسی خبروں اور خبروں سے تشہیر ہے تو، پھر اخراجات کو بطور ادائیگی کی خبروں کے طور پر پکانا چاہئے۔ دنیش کمار جنگلڈ۔ جنرل انسپکٹر، سینئر چیریٹی آفیسر ششانک مشرا کا دورہ کیا اور سوشل میڈیا پر نگرانی کی ہدایت کی۔ اس بات کی نگرانی کے لئے کہ ادا شدہ خبریں پرنٹ میڈیا کے ذریعے آنے والے سیاسی اشتہارات، اشتہارات اور متن کی پہلے سے تصدیق نہیں کر رہی ہیں، میڈیا سرٹیفکیشن اور کنٹرول کے ذریعہ اخراجات (اخراجات) کے اخراجات (اخراجات) کو اشتہارات اور ادا شدہ خبروں کی لاگت کا اطلاق کرنا ہے۔ کمیٹی (ایم سی ایم سی) دونوں انسپکٹرز نے دی تھی۔

اس طرح کا ایم سی ایم سی روم کلیکٹر کے دفتر کی منصوبہ بندی کی تعمیر میں کابینہ ہال کے سامنے قائم کیا گیا ہے۔ کلکٹر ایم سی ایم سی کمیٹی کے چیئرمین ہیں۔ ضلع کے تمام اخبارات کا ہر صبح اس جگہ پر معائنہ کیا جاتا ہے۔ نیز، مقامی کیبل نیٹ ورک سے متعلق خبروں، شہریوں اور ضلع کے تنظیموں کے سوشل میڈیا اکاؤنٹس کا معائنہ خبروں اور دیگر ٹرینوں پر کیا جاتا ہے۔ دونوں انسپکٹرز نے ایک بار پھر پرنٹ، الیکٹرانکس، سوشل میڈیا پر نگرانی کا معائنہ کیا۔ میڈیا کونسل کے ایڈیشنل چیف ایگزیکٹو آفیسر، میڈیا سنٹر کے چیف ایگزیکٹو آفیسر، میڈیا کی توثیق اور درجہ حرارت سیل کے ممبر سکریٹری اور ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفیسر پروین ٹیک کے ذریعہ ان کا استقبال کیا گیا۔ اس موقع پر ایم سی ایم سی کمیٹی کے ممبران اور میڈیا عملہ موجود تھے۔

سیاسی جماعتوں کو اجازت لینا چاہئے

سیاسی جماعتوں اور امیدواروں نے ٹیلی ویژن چینلز، کیبل نیٹ ورکس، کیبل نیوز چینلز، سنیما ہالز، ریڈیو، سرکاری اور نجی ایف ایم چینلز، عوامی مقامات پر دکھائے جانے کے لئے بصری اشتہارات، ای نیوز پیپرز، بلک ایس ایم ایس، ریکارڈ شدہ صوتی پیغامات میں جاری ہونے والے اشتہارات، سوشل میڈیا، سوشل میڈیا انٹرنیٹ ویب سائٹوں کو دکھائے جانے والے تمام اشتہارات کی اجازت ہونی چاہئے۔

اخبار کے اشتہار کے لئے آخری دو دن

نیز، ووٹنگ ڈے کے دن اور اخبار سے ایک دن پہلے، میڈیا کو سرٹیفکیشن اینڈ مانیٹرنگ کمیٹی (ایم سی ایم سی) کے ذریعہ پہلے سے تصدیق کی جانی چاہئے۔ اشتہار کسی دن ضابطہ اخلاق کی تعمیل کر کے کیا جاسکتا ہے۔ غیر مجاز سیاسی جماعتوں یا دیگر افراد کو کم سے کم سات دن پہلے کمیٹی میں درخواست دینی چاہئے، ایم سی ایم سی کمیٹی کو 3 گھنٹوں کے اندر اندر درخواست پیش کی جائے گی

اشتہاری خبروں میں نہیں

مثالی ضابطہ اخلاق کے مطابق دی گئی ہدایات کی تشہیر کی ضرورت ہے۔ خواتین کی غلط کام، اشتہارات جو اشتہارات، جہیز اور بچوں کی شادیوں کو فروغ دیتے ہیں۔ صدر اور جسٹس انسٹی ٹیوٹ کے بارے میں کوئی شک نہیں ہونا چاہئے جس میں قومی اتحاد، ہم آہنگی اور اتحاد کو شامل نہیں کیا جانا چاہئے۔ انتخابی مدت کے دوران، اسی سرخی کی خبر اکثر دیکھی جاتی ہے۔ اشتہارات کے بدلے میں، یہ پریس نوٹ بطور بطور ادا شدہ خبر نہیں چھپی ہے۔ چونکہ تمام اخراجات امیدوار کے اخراجات میں جائیں گے، لہذا امیدوار کی لاگت خراب ہوسکتی ہے۔ اس انتخابات میں، امیدواروں کو 95 لاکھ روپے کی حد دی گئی ہے۔ لہذا، یہ تجویز کیا گیا تھا کہ سیاسی جماعتوں اور اخبارات کو چوکس رہنا چاہئے کہ اخباری عوامی جلسوں اور دیگر معاملات میں خبریں نہیں آئیں گی۔

ہجوں کی غلطیوں کو نظر انداز کردیں: عہدیداروں سے الیکشن کمیشن کی ہدایت

نئی دہلی: الیکشن کمیشن نے اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کہ کوئی بھی حقیقی رائے دہندہ ووٹنگ سے حق سے محروم نہ رہے، تمام ریاستی پولنگ عہدیداروں سے کہا ہے کہ وہ کلریکل یا ہجوں کی غلطیوں کو نظر انداز کردیں بشرطیکہ ووٹر ا?ئی ڈی کارڈ کے ذریعہ رائے دہندہ کی شناخت ثابت ہوسکتی ہو۔ اس نے یہ بھی کہا ہے کہ دوسرے اسمبلی حلقہ کے الیکٹورل رجسٹریشن ا?فیسر کی جانب سے جاری کردہ ا?ئی کارڈ کو شناخت کے طور پر قبول کرلیا جائے گا بشرطیکہ اس پولنگ اسٹیشن کے الیکٹورل رول میں رائے دہندہ کا نام درج ہو جہاں وہ پہنچا ہے۔ تصور کے میاچ نہ ہونے کی صورت میں رائے دہندہ کو الیکشن کمیشن کی جانب سے مصرحہ کوئی بھی متبادل تصویری شناختی دستاویز پیش کرنا ہوگا۔ گزشتہ ماہ جاری کردہ حکم میں الیکشن کمیشن نے کہا کہ ایسے رائے دہندے جو ووٹرا?ئی ڈی کارڈ پیش نہ کرسکیں انہیں اپنی شناخت ثابت کرنے کوئی بھی متبادل تصویری شناختی دستاویز پیش کرنا ہوگا۔ ان میں ا?دھار کارڈ، منریگا جاب کارڈ، بینک یا پوسٹ ا?فس کی جانب سے جاری کردہ تصویر لگی ہوئی پاس بک، وزارت لیبر کی جانب سے جاری کردہ ہیلت انشورنس اسمارٹ کارڈ، ڈرائیونگ لائسنس، پیان کارڈ اور نیشنل پاپولیشن رجسٹر (این پی ا?ر) کے تحت رجسٹرار جنرل ا?ف انڈیا کی جانب سے جاری کردہ اسمارٹ کارڈ شامل ہیں۔ ہندوستانی پاسپورٹ، پنشن دستاویز مع تصویر، سروس ا?ئی کارڈ مع تصویر جو مرکزی یا ریاستی حکومتوں یا عوامی شعبہ کی کمپنیوں کی جانب سے ملازمین کو جاری کئے گئے ہوں، وزارت سماجی انصاف کی جانب سے جاری کردہ منفرد معذوری ا?ئی کارڈ اور ارکان پارلیمنٹ، ارکان اسمبلی اور ارکان کونسل کو جاری کردہ سرکاری شناختی کارڈ بھی قابل قبول ہوں گے۔

’مختار انصاری کو کھانے میں زہر دیا گیا!‘

افضال انصاری نے پھر کیا اپنے الزام کا اعادہ

لکھنو: سماج وادی پارٹی کے سابق رکن اسمبلی مختار انصاری کی موت کے بعد ان کے بھائی افضال انصاری نے ایک بار پھر اپنے بھائی کو زہر دیئے جانے کے الزام کا اعادہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ میرے بھائی مختار کو جیل میں زہر دے کر قتل کیا گیا۔ میرے بھائی کو گزشتہ 19 مارچ کو زہر دیا گیا تھا۔ افضال انصاری نے کہا ہے کہ میرے بھائی کو قتل کرنے کا مقصد ’اسری چٹی کیس‘ میں برجیش سنگھ کو بچانا ہے۔ پوری حکومت برجیش سنگھ کو بچانے میں لگی ہے۔ افضال انصاری نے حکومت کی منشا پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت زمین کو ا? سمان اور ا? سمان کو زمین کہہ رہی ہے۔ حکومت یہ سب برجیش کو بچانے کے لیے کر رہی ہے۔ برجیش داو? دابراہیم کا ساتھی ہے۔ افضال انصاری نے مزید کہا ہے کہ جب ہم نے ڈاکٹروں سے مختار کے علاج کے بارے میں پوچھا تو ہمیں بتایا گیا کہ اب تک ایکسرے اور الٹراساو? نڈ کرایا جا چکا ہے۔ سوچی سمجھی سازش کے تحت میرے بھائی کو مارا گیا ہے۔ اگر مختار کی موت دل کا دورہ پڑنے سے ہوئی تو اس کے پیچھے کی وجہ بھی زہر دینا ہی ہے۔ اہل خانہ کے مطابق مختار انصاری نے جیل میں قید کے دوران خود ہی جیل انتظامیہ پر کھانے میں میٹھا زہر ملا کر دیئے جانے کا الزام لگایا تھا۔ واضح رہے کہ بانده جیل میں بند مختار انصاری کو طبیعت بگڑنے پر جیل انتظامیہ علاج کے لیے اسپتال لے گئی جہاں ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دے دیا۔ ابتدائی طبی تشخیص کے بعد ڈاکٹروں نے بیان جاری کیا کہ مختار انصاری کی موت دل کا دورہ پڑنے سے ہوئی ہے۔ مگر مختار انصاری کے اہل خانہ نے ان دعوں کو یکسر مسترد کر دیا۔ گھر والے مسلسل کہہ رہے ہیں کہ مختار انصاری کو جان بوجھ کر قتل کیا گیا ہے، اسے زہر دیا گیا۔

فضائیہ کے ہیلی کاپٹر کی لداخ میں ہوئی ایمرجنسی لینڈنگ،

دونوں پائلٹ محفوظ، کورٹ آف انکوائری کا حکم جاری

ہندوستانی فضائیہ کے ایک اپاچے ہیلی کاپٹر کی لداخ میں ایمرجنسی لینڈنگ کرانی پڑی ہے۔ یہ ایمرجنسی لینڈنگ کیوں ہوئی، اس سلسلے میں ابھی تفصیل سامنے نہیں ا?ئی ہے، لیکن کہا جا رہا ہے کہ ایمرجنسی لینڈنگ کے دوران اتار چڑھاو? والے علاقے اور زیادہ اونچائی کے سبب ہیلی کاپٹر کو نقصان پہنچا ہے۔ اچھی بات یہ رہی کہ اپاچے ہیلی کاپٹر میں سوار دونوں ہی پائلٹ محفوظ ہیں۔ اپاچے ہیلی کاپٹر کی لداخ میں یہ ایمرجنسی لینڈنگ 3 اپریل کو ہوئی ہے، لیکن فضائیہ نے اس سلسلے میں ا?ج (4 اپریل) یہ جانکاری دی۔ فضائیہ نے حادثہ کی مکمل جانچ کے لیے کوارٹر ا?ف انکوائری کا حکم جاری کر دیا ہے۔ امید کی جا رہی ہے کہ اس کی رپورٹ جلد ہی سامنے ا?ئے گی جس سے حقائق پر سے پردہ اٹھ سکے گا۔ انڈین ایئر فورس (ا?ئی اے ایف) نے اس واقعہ کے تعلق سے ایک مختصر بیان جاری کیا ہے جس میں کہا ہے کہ ’’ا?ئی اے ایف کے اپاچے ہیلی کاپٹر نے 3 اپریل کو لداخ میں ایک ٹرانسپورٹیشن ٹریننگ پرواز کے دوران احتیاطی لینڈنگ کی۔ اس لینڈنگ کے عمل کے دوران اتار چڑھاو? والے علاقے اور زیادہ اونچائی کے سبب اسے (ہیلی کاپٹر کو) نقصان پہنچا۔‘‘ اس میں مزید کہا گیا ہے کہ ’’طیارہ پر سوار دونوں پائلٹ محفوظ ہیں اور انھیں نزدیکی ایئر بیس لے جایا گیا ہے۔ ایمرجنسی لینڈنگ کی وجہ کا پتہ لگانے کے لیے کوارٹ ا?ف انکوائری کا حکم دیا گیا ہے۔‘‘

ہائیکورٹ کے 3 ججوں کو بھی سفید پاو؟ ڈر کے دھمکی ا?میز مکتوبات موصول

لاہور: عدالت کے رجسٹرار کے دفتر نے بتایا کہ اسلام آباد ہائیکورٹ کے ججوں کے بعد پاکستان کے لاہور ہائیکورٹ کے 3 ججوں کو آج سفید سفوف لگے ہوئے دھمکی آمیز مکتوبات موصول ہوئے۔ جن ججوں کو مکتوبات ملے اُن میں جسٹس شجاعت علی خان، جسٹس شاہد بلال حسن اور جسٹس عالیہ نیلم شامل ہیں۔ لاہور پولیس اور انسداد دہشت گردی محکمہ کے اعلیٰ عہدیدار لاہور ہائیکورٹ پہنچ گئے اور مکتوبات کو اپنی تحویل میں لیکر تحقیقات کا آغاز کر دیا۔ اس واقعہ کے باعث لاہور ہائیکورٹ کے ججوں کی سکیورٹی بڑھا دی گئی ہے۔ پولیس نے کوریر کمپنی کے ملازم کو جس نے مکتوبات کی ڈیلیوری کی تھی حراست میں لے لیا ہے اور اُس کو پوچھ تاچھ کیلئے کسی نامعلوم مقام کو منتقل کر دیا ہے۔ پنجاب پولیس کے ترجمان نے کہا کہ سفید پاو؟ ڈر انتھراکس ہونے کا شبہ ہے۔ ’’پاو؟ ڈر کو لیبارٹری بھیج دیا گیا ہے تاکہ اُس کا تجزیہ کیا جاسکے اور یہ معلوم کیا جاسکے کہ آیا یہ انھترا کس ہے‘‘۔ ایک دن قبل اسلام آباد ہائیکورٹ کے تمام 8 ججوں کو جن میں چیف جسٹس عامر فاروق بھی شامل ہیں ’’مشکوک انتھراکس کی پرت لگے ہوئے مکتوبات‘‘ موصول ہوئے تھے۔ ہائیکورٹ کے ججوں کو دھمکی آمیز مکتوبات موصول ہونے کا انکشاف سپریم کورٹ کی جانب سے ازخود نوٹس لینے اور اسلام آباد ہائیکورٹ کے 6 ججوں کے جنہوں نے جاسوس ایجنسیوں کو جن میں آئی ایس آئی بھی شامل ہے عدالتی امور میں مداخلت کا الزام عائد کیا ہے کیس کی سماعت کیلئے چیف جسٹس پاکستان قاضی فیض عیسیٰ کی زیر قیادت 7 رکنی بنچ کے قیام کے بعد ہوا ہے۔

WISE TONE
EDUCATION INSTITUTE
wise tone creates leader.....
Add. Sai Nagar near Ajanta stone Mafco, road Nanded
98340 94577
Admission Are Open
1st to 12th classes
CBSC, NCRT & State Board
Pre-School
Play-Group Nursery
LKG UKG
Office Timing 02:00 PM to 5:00PM
@wisetone4ecare Follow us

Wanted
ACCOUNTANT
QualificationB.com
Experience: fresher
Location: Goa
Send Resume(what's app)+918149748343

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed, published and owned by Mohammad Taqui. Printed at Aleena Printers, Ismail Market, Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229, Badi Dargah, Gadipura, Nanded-431604. Editor: Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market, Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔